بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مختصر تعارف

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان (رجسٹرڈ)

تنظیم المدارس اہل سنت کے قیام کا بنیادی مقصد:

- ☆ دینی مدارس و جامعات کی بقاء اور حریتِ فکر و عمل کا تحفظ کرنا،
- ☆ مدارس اہل سنت کو باہم مربوط کرنا،
- ☆ اجتماعی نظم وضبط پیدا کرنا،
- ☆ یکساں نصاب تعلیم، نظام تعلیم اور نظام امتحان قائم کر کے معیار تعلیم کو بلند کرنا اور دینی مدارس کے حقوق کے تحفظ کیلئے کی جانیوالی مساعی کو یکجا کرنا ہے۔

دائرۂ کار:

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کا دائرہ کار پاکستان کے تمام صوبوں، آزاد کشمیر، شمالی علاقہ جات اور قبائلی علاقہ جات پر محیط ہے، تنظیم کے دائرہ کار کو دیگر ممالک تک بڑھایا جائیگا۔

قیام وتاسیس اور مؤسس:

تنظیم المدارس کا قیام فروری 1960ء میں عمل میں آیا، جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان کے بانی حضور غزالی زماں پیر سید احمد سعید کاظمی رحمہ اللہ تعالیٰ وہ عظیم ہستی ہیں جن کے ادارے کے سابق ناظم تعلیمات حضرت مولانا غلام جہانیاں معینی رحمہ اللہ تعالیٰ مہتمم جامعہ معینیہ ڈیرہ غازی خان کی تحریک پر "تنظیم المدارس" کا قیام عمل میں لایا گیا۔

۳ر شعبان المعظم ۱۳۷۹ھ بروز پیر یکم فروری ۱۹۶۰ء جامعہ معینیہ ڈیرہ غازی خان میں حضرت مولانا غلام جہانیاں معینی کی زیر سرپرستی اور سعی جمیلہ سے مدارس اہل سنت کے منتظمین کا اجلاس منعقدہ ہوا جس میں تنظیم المدارس کی تشکیل ہوئی۔

ابتدائی نام و پہلا باضابطہ اجلاس :

آغاز میں ''تنظیم المدارس اسلامیہ پاکستان'' نام رکھا گیا۔ اس کا پہلا باضابطہ اجلاس ہفتہ اتوار ۵۔۶ شوال المکرم ۱۳۷۹ھ ۲۔۳/اپریل ۱۹۶۰ء بمقام **جامعہ نعیمیہ لاہور** میں ہوا جس میں نصاب کے حوالے سے ایک کمیٹی قائم کی گئی، چنانچہ ۲۵ رکنی کمیٹی نے مدارس اہل سنت کیلئے جامع نصاب مرتب کیا اور مئی ۱۹۶۰ء سے نافذ ہوا۔

نشاءۃ ثانیہ:

ابتدائی ادوار میں اس کا دائرہ محدود تھا۔ اسے مزید فعال بنانے کیلئے بدھ ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۹۳ھ، 9 جنوری 1974 کو جامعہ نظامیہ رضویہ لوہاری گیٹ، لاہور میں غزالی زماں رازی دوراں امام اہل سنت حضرت علامہ سعید احمد شاہ کاظمی رحمہ اللہ کی زیر قیادت اس کی نشاءۃ ثانیہ ہوئی۔ اس وقت سے اب تک الحمدللہ یہ تنظیم اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے شب وروز کوشاں ہے۔

مرکزی دفتر لاہور میں قائم ہوا اور صوبوں کی سطح پر دو دفتر ایک صوبائی دفتر صوبہ پنجاب، سرحد اور آزاد کشمیر کیلئے راولپنڈی میں اور دوسرا صوبائی دفتر صوبہ سندھ، بلوچستان کیلئے کراچی میں قائم کیا گیا۔ مرکز کیلئے ابتداء تین عہدیدار صدر، ناظم اعلیٰ اور خازن جب کہ صوبوں کیلئے ناظم اور صوبائی خازن مقرر کیے گئے۔

ابتدائی ہیئت تنظیمی: (مرکزی باڈی)

مرکزی صدر: مفتی اعظم پاکستان علامہ ابوالبرکات سید احمد رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی ناظم اعلیٰ: فقیہ ملت علامہ محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی خازن: مفکر اسلام علامہ مفتی محمد حسین نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

(صوبہ پنجاب، صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر)

صوبائی ناظم اعلیٰ: شیخ الحدیث استاذ العلماء حضرت علامہ سید حسین الدین شاہ مدظلہ العالی،

صوبائی خازن: استاذ العلماء حضرت علامہ حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ تعالیٰ

پہلی مجلس عاملہ:

(ممبران از صوبہ پنجاب، سرحد ، آزاد کشمیر)

(۱) شیخ القرآن علامہ غلام علی اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

(۲) حضرت صاحبزادہ فضل رسول صاحب فیصل آباد

(۳) حضرت علامہ مولانا محمد نور اللہ نوری علیہ الرحمۃ بصیر پور

(۴) حضرت علامہ صاحبزادہ طیب الرحمن صاحب رحمہ اللہ ہری پور

(۵) حضرت علامہ سعید احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ، لاہور

(۶) حضرت علامہ مولانا مشتاق احمد رحمۃ اللہ علیہ ملتان

(ممبران از صوبہ سندھ و بلوچستان)

(۷) حضرت علامہ مولانا محمد اطہر نعیمی کراچی

(۸) حضرت مولانا حبیب احمد نقشبندی

(۹) حضرت علامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی الازہری علیہ الرحمۃ (کراچی)

(۱۰) حضرت علامہ مفتی محمد حسین رحمہ اللہ سکھر،

(۱۱) استاذ العلماء حضرت علامہ مفتی تقدس علی خان رحمہ اللہ پیر جو گوٹھ

(۱۲) حضرت علامہ مفتی خلیل احمد خان رحمہ اللہ برکاتی علیہ الرحمۃ حیدر آباد۔

جب تنظیم المدارس کا دائرہ عمل بڑھا اور مدارس کے الحاق میں اضافہ ہوا تو صوبائی دفاتر کی تعداد دو سے چار کر دی گئی چاروں صوبوں کیلئے الگ الگ صوبائی دفتر اور عہدیداران کی منظوری دی گئی البتہ آزاد کشمیر کو پنجاب کے ساتھ رکھا گیا۔ جب مزید مدارس کا الحاق ہوا اور امتحانی سلسلہ وسیع سے وسیع تر ہوا تو آزاد کشمیر کیلئے بھی الگ دفتر کی منظوری دی گئی۔

اولیں مجلس منتظمہ اور اس کی عاملہ نے نہ صرف اس تنظیم کو جدید اسلوب پر قائم کیا بلکہ اس کے لئے تگ و دو میں بھی کوئی کسر اٹھا نہ رکھی، خود پرچہ جات تیار کرنا، ان کو مدارس تک پہنچانا، امتحان لے کر نتیجہ تیار کرنا، اور سند عطا کرنا پھر ان تمام امور کے اخراجات کا خود بندوبست کرنا اس مردمؤمن اخلاص اور درد دل کا واضح ثبوت ہے اور یقیناً آج کی تنظیم المدارس کی ترقی میں اس اخلاص کا فیضان شامل ہے۔

ابتداء جامعہ نظامیہ میں مرکزی دفتر قائم تھا بعد ازاں گڑھی شاہو میں اپنی جگہ خرید کر دفتر کا قیام کیا گیا بحمدہ تعالیٰ

اب تنظیم المدارس کا بہترین محل وقوع پر عظیم الشان مرکزی دفتر ہے جس کی تعمیر جدید کا منصوبہ ہے، جبکہ چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر میں علاقائی دفاتر قائم ہیں۔

حضرت قبلہ مفتی **محمد عبد القیوم ہزاروی** رحمہ اللہ کے وصال کے بعد ایسی بزرگ ہستی جو مشکلات میں مرجع و ماویٰ بنیں، اور تنظیم کی اساس کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ایک نیا عہدہ "**سرپرست اعلیٰ**" کا اضافہ کیا گیا، اور اس اہم منصب کے لئے ہمہ صفات موصوف ہستی کی ضرورت تھی۔

تنظیم المدارس کی سب سے پہلی انتظامیہ کے تمام اکابرین اس دار فانی سے دار بقا کے راہی ہو چکے ہیں۔ ماسوائے ایک اہم رکن کے، جن کا وجود بسا غنیمت ہے کہ اور وہ بابرکت وجود یادگار اسلاف حضرت شیخ الحدیث پیر سید **حسین الدین شاہ** صاحب بانی و مہتمم جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی دامت برکاتھم العالیہ کا ہے۔ حضرت شیخ الحدیث قبلہ شاہ صاحب کو تاحیات سرپرست اعلیٰ منتخب کرلیا گیا۔ **الحمد للہ العظیم!** حضرت شاہ صاحب کے سایہ عاطفت میں ہر کوئی عافیت اور سکون محسوس کرتا ہے۔

شعبہ امتحانات:

امتحانات کے نظام کو زیادہ فعال بنانے اور مرکزی دفتر سے کام کا بوجھ کم کرنے کی غرض سے مرکز کے تحت امتحانات کیلئے ایک امتحانی بورڈ قائم کر دیا گیا ہے۔ تنظیم کے تحت سات درجات کے امتحانات ہوتے ہیں:

- ☆ تحفیظ القرآن، ☆ تجوید وقراءت، ☆ درجہ ثانویہ عامہ،
- ☆ درجہ ثانویہ خاصہ، ☆ درجہ عالیہ ☆ درجہ عالمیہ

طلبہ و طالبات کے الگ الگ امتحانات کا انعقاد کرایا جاتا ہے، جبکہ مختلف علوم وفنون (تفسیر، حدیث، فقہ، افتاء و دیگر) میں تخصص کا شعبہ فی الحال طلبہ کے ساتھ خاص ہے۔

"ہائر ایجوکیشن کمیشن" (H.E.C) کی ہدایت پر ملک کی تمام یونیورسٹیوں نے تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کی سند "**الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية**" کو ایم اے عربی اور ایم اے اسلامیات کے برابر تسلیم کیا ہوا ہے۔

مجلس نصاب:

اس مجلس (نصابی کمیٹی) کا مقصد تنظیم المدارس کے ملحقہ اداروں کیلئے نصاب تعلیم کی تدوین، اس کا وقتاً فوقتاً

جائزہ لینا ہے اور عصرِ حاضر کے بدلتے حالات اور تقاضوں کے مطابق مناسب ترامیم واضافہ کی سفارشات مرتب کرنا ،حتمی منظوری کیلئے مجلس عاملہ کے سامنے پیش کرنا ہے۔

الحاق ورجسٹریشن:

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان سے کسی دینی ادارے کا الحاق مرکزی دفتر کرتا ہے اور اس سلسلے میں مرکزی دفتر کو مجوزہ فارم پر درخواست دی جاتی ہے، درخواست کے مندرجات کی تصدیق علاقے کا مستند سنی عالم دین کرنے کا مجاز ہے جس کی توثیق ضلعی کوارڈینیٹر رصوبائی ناظم یا مجلس عاملہ کے رکن سے کرانا ضروری ہے۔

فضلاء تنظیم المدارس:

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے تحت امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے ہزاروں علماء کرام اور فاضلات نہ صرف پاکستان وآزاد کشمیر میں بلکہ بیرون ملک بھی تدریسی وتبلیغی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کا نظام باہمی اعتماد اور مشاورت کی بنیاد پر قائم ہے اور **الحمد للہ**! اہلسنت وجماعت کی یہ دینی، تعلیمی، غیر سیاسی تنظیم دینی مدارس سے متعلق ملک کی کسی بھی تنظیم سے پیچھے نہیں بلکہ بلا مبالغہ یہ تنظیم اپنے حسنِ عمل، دیانتداری اور اصولوں کی پابندی کی بنیاد پر سب سے ممتاز ہے۔